

20796 - گمراہ جماعتوں کے پروگراموں میں نصیحت کی غرض سے شرکت کرنا

سوال

ایک سلفی بہن کا گمراہ جماعتوں کی کارکنوں کے مرتب کردہ تہوار کے پروگرام میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے؟ وہ عورتیں دعوتی کاموں میں بہت تیز ہیں، ان کے علاوہ بہت سی نئی مسلمان عورتیں بھی ہیں مجھے ان کے بارہ میں ڈر ہے کہ کہیں وہ بھی گمراہ نہ ہوجائیں، تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں انہیں دعوت دینے کے لیے اس پروگرام میں شریک ہوجاؤں؟

اور اگر شریک ہونا جائز ہے تو کیا اس کے لیے کچھ شروط اور قواعد و ضوابط بھی ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس پروگرام میں اگر ممکن ہو سکے تو آپ کا دعوت و تبلیغ اور ان جدید مسلمان عورتوں کو حق کی طرف کھینچنے کی غرض سے حاضر ہونے میں کوئی حرج نہیں، اور آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے میں جو فساد ہے وہ مصلحت سے بڑا نہیں بلکہ جو امید لے کر حاضر ہو رہی ہیں وہ مصلحت بڑی ہے۔

ذیل میں ہم چند ایک مصلحتوں کا ذکر کرتے ہیں جو آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے سے حاصل ہوں گی :

1 - ان نئی مسلمان ہونے والی عورتوں اور ان کے علاوہ دوسری عورتوں کو گمراہ ہونے سے بچانا۔

2 - آپ اور ان عورتوں کے درمیان محبت و الفت کا حصول جس سے بعد میں آپ کے لیے وعظ و نصیحت کرنا آسان ہوگا۔

3 - حق کا اظہار اور اعلاء کلمۃ اللہ۔

4 - آپ کا اللہ تعالیٰ کے واجب کردہ عمل کی ادائیگی اور اللہ تعالیٰ کے ہاں عذر پورا کرنا :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت سزا دینے والا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے

کے لیے اور اس لیے کہ شائد یہ ڈر جائیں الاعراف (164) -

اس محفل میں آپ کے شریک ہونے سے جو مفسد مرتب ہوسکتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1 - کہ اس محفل میں شریک ہونے والی اور دوسری نئی مسلمان عورتیں یہ سمجھیں گی کہ آپ ان کی آراء سے متفق ہیں تو اس طرح یہ چیز ان کے لیے فتنہ کا باعث ہوگا -

2 - آپ اس محفل میں کچھ منکرات کو دیکھتے ہوئے بھی اس کا انکار نہیں کرسکتیں ، جیسا کہ اگر وہ اپنی غلط اور گمراہ رائے کا اظہار کریں اور اس کی دعوت دیں تو آپ انہیں نہیں روک سکتیں -

3 - ہوسکتا کہ آپ ان کے بعض اقوال سے متاثر ہوجائیں تو ان کے لیے آپ کی موافقت حاصل ہواور یا پھر آپ کا ان کی بعض آراء کی طرف میلان ہوجائے -

اور یہ ایسے مفسد ہیں جن سے آپ کا بچنا بھی ممکن ہے -

پھر حال -- آپ پر ضروری ہے کہ آپ مصالح اور مفسد کے درمیان موازنہ کریں ، تو اگر آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے کی مصلحت مفسد پر غالب ہوجائے تو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے وہاں شریک ہوجائیں اور اس محفل میں حکمت اور احسن طریقے اور موعظہ حسنہ سے حق کے اظہار اور بیان کرنے کی کوشش کریں -

اور اگر آپ کے وہاں حاضر ہونے کے بعد یہ ظاہر ہو کہ مصلحت کی بجائے فساد زیادہ ہے تو آپ وہاں سے فوری طور پر واپس آجائیں -

اور اللہ تعالیٰ ہی سے ہم سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہماری رشد و ہدایت الہام کرے اور اور ہمیں قول و عمل میں موافقت عطا کرے -

واللہ اعلم.